سوال

(29) انجمن کی بقا اور دینی تعلیم کے لیے زکاۃ اکٹھی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں انجمن کی بقا اور تعلیمی ودینی خدمات کے لئے ایک فنڈ بنایا گیا ہے۔ جس میں فی الحال دس ہزار روپے جمع ہو چکے ہیں اور ماہانہ چندے اس کے علاوہ ہیں یہ دس ہزار کی رقم لوگوں نے زکوۃ میں دی ہے دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا یہ زکوۃ کا صحیح مصرف ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کے مصارف منصوصہ میں ایک مصرف فی سبیل اللہ بھی ہے۔ سبیل اللہ سے کیا مراد ہے؟ اس میں اختلاف ہے۔ دو قول زیادہ مشہور ہیں۔جمہور کے نزدیک صرف مجاہدین وغزاہ مراد ہیں شمس الدین ابن قدامہ الشرح الکبیر علی متن المقنع میں لکھتے ہیں: لاخلاف فی انهم االغزاة لان سبیل الله عند الاطلاق هو الغزوا نتهی ان لوگوں کے نزدیک زکوۃ وعشر کی رقم علوم شرعیہ کی ترویج واشاعت اجراء مدارس ارسلا دعاۃ ومتبلغین تاسیس وبقاء انجمن ہائے اہل حدیث پر صرف کرنے جائز نہبن اسی کے بر خلاف بعض علماء کا یہ خیال ہے کہ فی سبیل اللہ کے ذریعہ ایک جامع وحاوی مقصد کا دروازہ کھول دیا گیا ہے۔ جس میں دین وامت کے مصالح کی ساری باتیں آگئی ہیں مثلا قرآن اور علوم شرعیہ کر ترویج واشاعت مدارس کی تاسیس واجراء دعاۃ ومبلغین کی ترسیل ہدایت وارشاد کے تمام مفید سائل جن انجمن ہائے اہل حدیث کی تاسیس وبقاء اوران کے ذریعہ تبلیغی ودینی خدمات میں داخل ہیں۔ سید رشید رضا مرحوم اب قدامہ کی تردید لکھتے ہیں:

(هذا غير صحيح! بل سبيل الله هو الطريق الموصل إلى مرضاته وجنته وهو الإسلام في جملته، وآيات الإنفاق في سبيل الله تشمل جميع أنواع النفقة المشروعة، وماذا يقول في آيات الصد والإضلال عن سبيل الله والهجرة في سبيل الله؟ بل لا يصح أن يفسر سبيل الله في آيات القتال نفسها بالغزو؛ لأن القتال هو الغزو، وإنما يكون في سبيل الله إذا أريد به أن يكون كلمة الله هي العليا ودينه هو المتبع، فسبيل الله في الآية يعم الغزو الشرعي وغيره من مصالح الإسلام، بحسب لفظه العربي، ويحتاج التحصيص إلى دليل صحيح

قلت: الراجح عندي أنهم الغزاة خاصة وإن كانت كملة سبيل الله بحسب لفظها العربي عادة تشمل جميع مصالح الاسلام العامة لكن المراد في آية مصارف الزكوة فيما أري والله اعلم بمراد كلامه الغزو الشرعي خاصه والدليل على هذا التحصيص ماروى عن احمد (1) ومالك وابوداود ابن ماجه وغيرهم عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ: لِعَامِلٍ عَلَيْهَا، أَوْ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، الخ فقوله: غازفي سبيل الله نص في ان المراد في الاية هم الغزاة وعلى هذا لايدخل في سبيل الله الاغنياء من اصحاب الدعوة والارشاد والهداية والافتاء والتدريس وغيرهم من الموظفين في المعاهد الدينه والمدارس االعربية ولايدخل فيها تاسيس تملك المعاهد والمدارس واقامتها واعنتها وعميرها وغير ذلك مما يشبه اب تک میرا خیال یہی ہے لعل الله يحدث بعد ذلك

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 75

محدث فتویٰ